سوال

(1005) منگنی کی انگوٹھی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انگوٹھی بالخصوص منگنی کی انگوٹھی کا کیا حکم ہے جبکہ وہ چاندی، سونے یا کسی اور قیمتی دھات کی ہو

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کےلیے سونا پہننا، وہ انگوٹھی ہو یا کچھ اور، کسی صورت جائز نہیں ہے، کیونکہ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس امت کے مردوں کےلیے حرام بتایا ہے۔ آپ نے ایک بار ایک شخص کے ہاتھوں میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اسے اتار پھینکا اور فرمایا:

يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ

''(تعجب ہے) کہ تم میں سے ایک آگ کے انگارے کا قصد کرتا اور پھر اسے اپنے ہاتھ میں رکھ لیتا ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب تحریم خاتم الذھب علی الرجال ونسخ ماکان من اباحتہ فی اول، حدیث: 2090 السنن الکبری للبیھقی: 424/2، حدیث: 4014۔)

الغرض مسلمان مرد کےلیے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہیَ۔ البتہ سونے کے علاوہ چاندی یا دیگر قیمتی دھات کی ہو تو جائز ہے۔

اور منگنی کی انگوٹھی (جسے عرب لوگ ''دبلہ'' سے تعبیر کرتے ہیں) یہ مسلمانوں کے معمولات میں سے نہیں ہے، بالخصوص جب یہ عقیدہ ہو کہ یہ زوجین میں محبت کا سبب ہو گی اور اگر اسے اتار دیا تو ان کے ازدواجی تعلقات پر برا اثر پڑے گا، اس صورت میں یہ شرکیہ عمل ہو گا جو ایک جاہلی عقیدہ ہے۔ الغرض منگنی کی انگوٹھی درج ذیل اسباب کے تحت جائز نہیں ہے:

1۔ یہ ان لوگوں کی نقالی ہے جن میں کوئی خیر نہیں، یہ چیز ان ہی سے مسلمانوں میں داخل ہوئی ہے، قدیم مسلمانوں کی عادات میں سے نہیں ہے۔

2۔ اور اگر عقیدہ یہ ہو کہ یہ ازدواجی تعلقات پر اثر انداز ہوتی ہے تو یہ شرک میں داخل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 705

محدث فتویٰ